# کیا دورانِ تلاوت مدِ منفصل کو ترک کر دینا جائز ہے؟

**مجیب:** ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** Nor-13455

**تاریخ اجراء:** 17 محرم الحرام 1446ھ / 24 جولائی 2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں نے فیضان تجوید میں پڑھا ہے کہ مد منفصل کو مد جائز بھی کہا جاتا ہے۔ اب میرا سوال یہ ہے کہ کیا دورانِ تلاوت مدِ منفصل کو ترک کر دینا جائز ہے؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مدِ منفصل کو مد جائز بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہاں مد کرنا، جائز ہوتا ہے لازم و ضروری نہیں، اور یہ مد جائز بھی اُسی وقت ہوتا ہے کہ جب دورانِ قراءت دونوں کلموں کو ملا کر پڑھا جائے۔ البتہ اگر کوئی پہلے کلمے پر وقف کر لے تو اب اصلاً مد نہیں ہو گا، مثلاً قاری "وَاِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا" والی آیتِ مبارک میں اگر "قَالُوْٓا" پر وقف کر لے، تو اس صورت میں اصلاً مد نہیں ہو گا۔ اس تفصیل سے واضح ہوا کہ دورانِ تلاوت مدِ منفصل کو ترک کر دینا شرعاً جائز ہے۔

چنانچہ ملا علی قاری علیہ الرحمہ "المنح الفکریہ" میں اس حوالے سے نقل فرماتے ہیں: "وقد يقال سمي جائزاً لانه انما يجوز مده اذا وصل بين الكلمتين فی القراءة، واما اذا وقف على الكلمة الاولى فلا مد اصلاً كما لا يخفى۔" یعنی مدِ منفصل کو مد جائز کہا جاتا ہے کیونکہ دورانِ قراءت دو کلموں کے مابین ملا کر پڑھنے کی صورت میں مد کرنا، جائز ہوتا ہے۔ بہر حال جب پہلے کلمے پر وقف کر لیا جائے تو اب اصلاً مد نہیں کیا جائے گا جیسا کہ مخفی ہے۔ (المنح الفکریہ فی شرح المقدمۃ الجزریۃ، ص 234، مطبوعہ دمشق)

فتاوی رضویہ میں ہے: "واجب و اجماعی مد متصل ہے **<u>منفصل کا ترک جائز</u>** و لہذا اس کا نام ہی مد جائز رکھا گیا۔۔۔۔

اتقان میں ہے: "قد اجمع القراء على مد نوعي المتصل وذي الساكن اللازم وان اختلفوا في مقداره **واختلفوا في النوعين الاخريين وهما المنفصل وذو الساكن العارض وفي قصرهما۔**" یعنی تمام قراء مد کی دو اقسام مد متصل اور سکون والی مد لازم پر مد کرنے پر متفق ہیں اگرچہ کہ ان کی مقدار میں انہوں نے اختلاف

کیا ہے۔ البتہ مد کی دوسری دو اقسام مدِ منفصل اور سکون والی مد عارض میں اور ان دونوں مد کی قصر میں قراء نے اختلاف کیا ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج06، ص 279-278، رضافاؤنڈیشن، لاہور، ملتقطاً)

مدات کو ترک کر دینے سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔ جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: "خطا فی الاعراب یعنی حرکت، سکون، تشدید، تخفیف، قصر، **مد کی غلطی میں علمائے متاخرین رحمہ اللہ علیہم اجمعین کا فتوی تو یہ ہے کہ علی الاطلاق اس سے نماز نہیں جاتی۔**" (فتاوی رضویہ، ج06، ص248، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم


Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net